سوال

(354) چچا، دادی اور نانی وارث ہوں تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے رشتہ داروں میں سے ایک شخص فوت ہوا ہے اس کا چچا، دادی اور نانی زندہ ہیں، اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہو گا؟ کتاب و سنت کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں اس طرح کا ایک واقعہ بڑی تفصیل سے بیان ہوا ہے حضرت قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ ایک دادی نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اپنی وراثت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ''تمہارے لیے اللہ کی کتاب میں کوئی حصہ مقرر نہیں ہے اور نہ ہی سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھے تمہارے لیے کسی چیز کا علم ہے، تم جاؤ میں لوگوں سے اس سلسلہ میں مشورہ کروں گا۔ پھر آپ نے لوگوں سے پوچھا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا آپ نے دادی کو چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی اس وقت تھا؟ حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اس امر کی گواہی دی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسے نافذ کر دیا، پھر ایک دوسری جدہ (نانی) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس نے اپنی وراثت کا سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لیے اللہ کی کتاب میں کوئی حصہ مقرر نہیں ہے لیکن یہی چھٹا حصہ ہے، اگر تم جمع ہو جاؤ یعنی دادی کے ساتھ نانی بھی ہو تو یہی چھٹا حصہ تمہارے درمیان تقسیم کیا جائے گا اور اگر تم میں سے کوئی اکیلی رہ جائے تو یہ حصہ اس کا ہے۔ [1]

اسی طرح حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دادیوں کی وراثت کے متعلق دونوں کے درمیان چھٹا حصہ تقسیم کرنے کا فیصلہ فرمایا تھا۔ [2] چھٹا حصہ دینے کے بعد جو باقی بچے وہ میت کے چچا کے لیے ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے شریعت کے مقررہ حصے ان کے حقداروں کو دو، پھر باقی بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کو دے دیا جائے۔ [3] چونکہ میت کے چچا کے علاوہ دوسرا کوئی رشتہ دار صورت مسؤلہ میں مذکور نہیں ہے لہٰذا دادی اور نانی کا چھٹا حصہ نکال کر باقی پانچ حصے چچا کو ملیں گے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۲۲۵، ج۴۔

[2] مسند امام احمد: ۳۲۶، ج۵۔

[3] صحیح بخاری، الفرائض: ٦٧٤٦۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:308

محدث فتویٰ